جواب: حکمت سے مراد ہے کہ تبلیغ سے پہلے اپنے ماحول کو سمجھ لینا چاہیے
کہ لوگوں کا ذہن کس طرح کا ہے پھر موقع محل دیکھ کر بات کرنی چاہیے۔
مختلف لوگوں کے ساتھ انکی ضرورت کے مطابق دعوت دینی چاہیے
اور موعظۃ الحسنۃ، عمدہ نصیحت جو حسن و خوبی سے کی جائیں
صرف دلائل سے مطمئن نہ کیا جائے انکے جذبات کو بھی اپیل ہو وہ بات

اور آگے فرمایا کہ اگر بحث کی نوبت آ جائے تو اچھے طریقے سے
بات سمجھائی جائے شعور کو بیدار کیا جائے لیکن انا کو نہیں چھیڑنا۔

آیت 126: اس آیت سے ہمیں کیا پتہ چل رہا ہے کہ اگر ہمارے وعظ اور
نصیحت سے کسی کو بات سمجھ نہیں آتی وہ جھگڑے پہ اتر آئے تو پھر
کیا کرنا چاہیے؟

جواب: تو بہتر ہے اسکو چھوڑ دینا چاہیے جبکہ بدلے کی اجازت ہے لیکن اس
میں بہتری نہیں۔ صبر اور درگزر کرنے میں ہی بہتری ہے۔

اور آخری دو آیات میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے یہ پیغام دے دیا
کہ صبر کرنے والے ہی اللہ کی مدد کے مستحق ہیں۔ منکرین حق سے جو دل میں
تنگی محسوس ہوتی ہے اس پر غم نہ کریں۔ اللہ کی نصرت تقویٰ والوں
کے ساتھ ہے اور وہ احسان کرنے والے ہوتے ہیں